عمدۃ المفسرین، قدوۃ العارفین

حضرت خواجہ محمد یعقوب چرخی قدس سرہٗ العزیز

اسمِ گرامی:

آپ کا اسمِ گرامی محمد یعقوب اور والد کا نام محمد عثمان تھا۔ آپ کے والد بزگوار ایک پاکباز، صوفی منش عالم دین تھے۔

ولادت باسعادت:

آپ ۷۶۲ھ میں علاقہ غزنی (افغانستان) کے علاقہ میں واقع گاؤں چرخ میں پیدا ہوئے اسی نسبت سے آپ چرخی کہلاتے ہیں۔

باطنی انتساب:

آپ حضرت خواجہ شاہ نقشبندؒ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے اور عرض کی کہ آپ ازراہِ کرم مجھے اپنے حلقہ ارادت میں شامل فرما کر اپنی غلامی میں قبول فرمائیں تو حضرت شاہِ نقشبندؒ نے فرمایا کہ!

''ہم مامور ہیں، ہم خود کسی کو قبول نہیں کرتے ہیں آج رات دیکھیں گے کہ کیا اشارہ ہوتا ہے اور اسی پر عمل کیا جائے گا اگر اُنہوں نے تجھے قبول کرلیا تو ہم بھی تجھے قبول کرلیں گے''

یہ رات آپ پر بڑی بھاری تھی آپ کو یہ غم کھائے جارہا تھا کہ شاید حضرت مجھے قبول نہ فرمائیں گے اگلے روز آپ نے نماز فجر حضرت خواجہ کی خدمت میں ادا کی اور نماز کے بعد حضرت خواجہ نے آپ سے فرمایا مبارک ہو اشارہ قبول کرنے کا آیا ہے ہم کسی کو قبول نہیں کرتے اور اگر قبول کرتے ہیں تو دیر سے کرتے ہیں تاکہ دیکھیں کوئی کس نیت سے آتا ہے اور کس وقت آتا ہے۔

حضرت شاہِ نقشبند قدس سرہ کا جب وصال ہوا تو آپ کو خیال آیا کہ درویشوں کے کسی دوسرے گروہ سے جاملیں اور اُن کے طریقہ میں مشغول ہو جاؤں۔ آپ نے روحانی عالم میں حضرت خواجہ کو دیکھا کہ فرما رہے ہیں!

''حضرت زید بن حارثہؓ نے فرمایا دین ایک ہی ہے''

اس سے آپ سمجھ گئے کہ اجازت نہیں ہے۔

بیعت خواجہ احرار:

قطب الابرار حضرت خواجہ عبید اللہ احرار جب آپ کی خدمت اقدس میں حلقہ ارادت میں شامل ہونے کے لئے حاضر ہوئے تو آپ نے ہاتھ بڑھا کر ارشاد فرمایا کہ بیعت کرو چونکہ آپ کی پیشانی مبارک پر سفیدی مشابہ برص (داغ دھبے) تھے جو طبیعت میں کراہت کا موجب ہوا کرتی ہے اس لئے آپ کی طبیعت مبارک ان کا ہاتھ پکڑنے کی طرف مائل نہ ہوئی آپ بفراست قلب ایمانی ان کی کراہت کو جان گئے اور جلد ہی اپنا ہاتھ مبارک پیچھے کرلیا اور بطریق خلع ولبس اپنی صورت تبدیل کر کے ایسی صورت میں تبدیل ہو گئے جسے وہ دیکھ کر وہ بے خود ہو گئے آپ نے دوسری مرتبہ اپنا ہاتھ مبارک آگے بڑھایا اور فرمایا کہ حضرت شاہ نقشبندؒ نے میرا ہاتھ پکڑ کر فرمایا تھا کہ:

''تیرا ہاتھ........میرا ہاتھ ہے جس نے تمھارا ہاتھ پکڑا.......اس نے ہمارا ہاتھ پکڑا''

لہذا شاہ نقشبندؒ کا ہاتھ پکڑلو اُنہوں نے بلا توقف آپ کا ہاتھ مبارک پکڑ لیا اور شرف بیعت سے مشرف ہوئے۔ حضرت شاہ نقشبندؒ نے آپ کو رخصت کرتے ہوئے تین بار ارشاد فرمایا کہ ہم نے تمہیں خدا کے سپرد کیا کیونکہ حدیث شریف میں ہے کہ ''جب کوئی چیز اللہ کے سپرد کردی جائے تو اللہ خود اُس کی حفاظت فرماتا ہے''۔

ایک مرتبہ حضرت شاہِ نقشبندؒ سے آپ نے عرض کیا کہ روز قیامت کس عمل کی برکت سے آپ کا قرب حاصل کروں تو ارشاد فرمایا تشرع سے یعنی شریعت پر عمل کرنے سے۔

صحبت حضرت خواجہ علاؤ الدین عطارؒ:

اگرچہ آپ حضرت شاہ نقشبند قدس سرہ سے صاحب مجاز تھے مگر آپ کی تکمیل سلوک جانشین شاہ نقشبند حضرت خواجہ علاؤ الدین عطار قدس سرہ نے کی۔

تصانیف مبارکہ:

آپ کی متعدد تصانیف ہیں جن میں سے چند ایک درج ذیل ہیں:

(۱) تفسیر یعقوب چرخی (۲) رسالہ انسیہ (۳) شرح رباعی حضرت ابوسعید ابوالخیر (۴) رسالہ ابدالیہ (۵) رسالہ شرح اسماء الحسنٰی (۶) رسالہ حورائیہ (۷) رسالہ طریقہ ختم احزاب (۸) رسالہ نائیہ (۹) رسالہ دربارہ اصحاب وعلامات قیامت (۱۰) ترجمہ قرآن بزبان تاجک (۱۱) رسالہ جمالیہ (۱۲) روائح

ارشاداتِ عالیہ:

رزق حلال سالک کے لئے بنیاد ہے سالک جب حرام میں مبتلا ہو جاتا ہے تو قہقہری کرتا ہے اور راہ راست سے منحرف ہو جاتا ہے۔

وفات حسرت آیات:

آپ ۵ صفر المرجب ۸۵۱ھ علاقہ ماوراء النہر (تاجکستان) میں جان، جان آفرین کے سپرد کی۔ **انا للہ وانا الیہ راجعون........**